اخبار احمدیہ

لاہور ۲۸ فروری۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کے متعلق اطلاع منظر ہے کہ آج خدا کے فضل سے طبیعت اچھی ہے۔ رات نیند بھی اچھی آگئی۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے چار مبلغوں کا ورود

احباب اپنے معزز مہمانوں کا شاندار استقبال کریں

لاہور ۲۸ فروری۔ کراچی سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ مکرم مولوی عبدالمالک صاحب نے اطلاع دی ہے کہ کل (بدھوار) پاکستان میل پر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے چار بیرونی ممالک کے مبلغ تشریف لا رہے ہیں۔ احباب ان معزز مہمانوں کے بخیریت پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں نیز اسی تار کے پیش نظر جماعت احمدیہ لاہور کے امیر مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے احباب جماعت لاہور کو تاکید کی ہے کہ وہ سلسلے کے ان مقتدر فدائیوں کا اسٹیشن پر پہنچکر شاندار استقبال کریں۔

حکومت مشرقی بنگال نے امتناع شراب کا قانون پاس کر دیا

ڈھاکہ ۲۸ فروری۔ مشرقی بنگال کی مجلس قانون ساز نے کل صوبے بھر میں امتناع خمر کا قانون پاس کر دیا ہے۔ اس قانون کا نفاذ یکم اپریل سے ہوگا۔ اس قانون کا اطلاق ضلع سلہٹ پر بھی ہوگا۔ اور اس میں آبکاری کے موجودہ تمام قوانین منسوخ ہو جائیں گے۔ اسمبلی نے اس کے علاوہ اور بھی سات بل پاس کئے ہیں۔ جن میں سے چار نئے ٹیکسوں کے متعلق ہیں۔ جن کی رو سے بجٹ میں ظاہر کردہ ایک کروڑ ۳۰ لاکھ کا خسارہ پورا ہوگا۔ ایک بل کی رو سے اسٹامپ کی شرح میں ۵۰ فی صدی اضافہ ہوگا۔ دوسرے سے بکری ٹیکس میں تیس فی صدی اضافہ ہوگا۔ تیسرے بل کی رو سے زرعی آمدن پر زائد ٹیکس لگایا جائے گا۔ لیکن ۲۵ ہزار کی آمدنی تک کوئی ٹیکس نہیں ہوگا۔ اس کے علاوہ اسمبلی نے بنگال کی پنچایتوں کا ترمیمی بل اور زچہ عورتوں کے لئے امداد بل پاس کئے ہیں۔

کراچی ۲۸ فروری۔ حکومت پاکستان نے شاہ ایران کے قیام پاکستان کے دوران میں بریگیڈیر ملک حق نواز خاں کو آپ کا فوجی سکرٹری مقرر کیا ہے۔ اس کے علاوہ بحری فوج میں سے میجر انور سعید۔ بری فوجوں میں سے کیپٹن صادق نواز اور ہوائی...

"دوسرے طریقوں" کی تفسیر

میرا مقصد "لڑائی" نہ تھا

کراچی ۲۸ فروری۔ پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل ڈاکٹر لیاقت علی خاں کو ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو کی طرف سے ایک تار موصول ہوا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ میں نے تنازعات کے حل کے لئے جن دوسرے طریقوں کا ذکر کیا تھا۔ ان سے میرا مقصد "لڑائی" نہیں تھا، بلکہ دوسرے پُرامن طریقے ہی مراد تھے۔

پاکستان کی ضرورتیں جلد از جلد پوری کی جائینگی

کراچی ۲۸ فروری۔ امریکہ کے گشتی سفیر عام مسٹر فلپ جیسپ نے آج صبح اخبار نویسوں کی ایک کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے بتایا۔ کہ صدر ٹرومین کے مارشل پلان کے مطابق پاکستان کو جن جن اشیاء کی ضرورت ہے۔ ان کے بہم پہنچانے میں کم سے کم وقت لگایا جائے گا۔ اس امر کا جائزہ لینے کے لئے امریکہ سے کئی وفد عنقریب پاکستان آئیں گے۔ اور اس وقت تک کہ امریکی سینٹ اس منصوبے کی منظوری دیگی۔ یہ وفود اپنی رپورٹ تیار کر لیں گے۔ آپ نے کہا یہ امداد و اعانت کا پروگرام امداد باہمی کے طریق پر ہے۔ اور اسے کسی ملک پر ٹھونسا نہیں جائیگا۔ اور اس میں اقوام متحدہ سے متعلق ایشیائی ملکوں کی صنعتی۔ اقتصادی اور معاشرتی فلاح و بہبود کے سوا اور کچھ مقصود نہیں۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ امریکہ ایشیائی ممالک کے باہمی معاہدوں اور سمجھوتوں میں کسی قسم کی مداخلت کی کوئی خواہش نہیں رکھتا۔ اور نہ اس کے پیش نظر اپنے کسی مفاد کے لئے ان کا فوجی اتحاد ہے۔ اس کی موجودہ دلچسپی محض پرانے اقتصادی رشتوں کی بنا پر ہے۔ آپ نے آخر میں اس امید کا اظہار کیا۔ کہ وزیر اعظم پاکستان کے دورے سے امریکہ اور پاکستان کے دوستانہ تعلقات اور گہرے ہو جائیں گے۔

برطانی عوام پاکستان میں اب بھی سرمایہ لگانے کی خواہش رکھتے ہیں

پاکستان کے کرنسی کی قیمت کم نہ کرنے کا کوئی اثر نہیں پڑا

کراچی ۲۸ فروری۔ برطانیہ کا جو صنعتی وفد برطانیہ اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدے اور تجارتی لین دین میں اضافے کے امور کا جائزہ لینے کے لئے پاکستان آیا ہوا ہے۔ اس کے لیڈر نے آج کراچی میں اخبار نویسوں کی کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ پاکستان نے اپنی کرنسی کی قیمت کم نہ کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس کا برطانی عوام کے پاکستان میں تجارتی کاموں پر سرمایہ لگانے کی خواہشات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ آپ نے کہا۔ ہمارا وفد ملکوں میں تجارتی معاہدے کے امکانات پر غور کرے گا۔ اور اسکی تیار کردہ رپورٹ نئے معاہدے کی تیاری میں بہت ممد ثابت ہوگی۔ آج وفد اور پاکستانی حکومت کے نمائندوں کے درمیان برطانیہ کو تجارت کے سلسلے میں جو ترجیحی حقوق حاصل ہیں۔ اس کے متعلق ابتدائی بات چیت بھی ہوئی۔ ایک سوال کے جواب میں کہ برطانیہ مطلوبہ سامان کی درآمد میں دیر کیوں کرتا ہے، آپ نے کہا۔ اب برطانیہ نے اپنی پیداوار میں اضافہ کر لیا ہے۔ اور وہ ہمیشہ اپنے خریدار ممالک سے امتیازی سلوک برتتا ہے۔ آپ نے آخر میں اس امر پر سخت حیرت کا اظہار کیا۔ کہ پاکستان نے اسی قلیل عرصے میں حیرت انگیز طور پر ترقی کی ہے۔

درخواست دعائے مغفرت

لاہور ۲۸ فروری۔ آج صبح ۵ بجے سید محمد حسین شاہ قانونگو سیالکوٹ نابو فضل دین صاحب سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ کے مکان پر لاہور میں بقضاء الٰہی وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ ایک مقدمہ کی پیروی کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ نہایت نیک اور مخلص اور متواضع احمدی تھے۔ جنازہ مسجد احمدیہ دہلی دروازہ میں پڑھا گیا۔ اور لاش بذریعہ لاری سیالکوٹ لیجائی گئی۔ دوستوں سے استدعا ہے۔ کہ مرحوم کے لئے مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

افغانستان میں افراتفری

لاہور ۲۸ فروری۔ نئی دہلی ریڈیو کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ حکومت افغانستان نے ۲۰ سال سے ۴۰ سال کی عمر کے تمام مردوں کے لئے فوج کی بھرتی کا حکم صادر کر دیا ہے۔ اور حکم دیا ہے۔ کہ اس عمر کے تمام جوان ۱۰ مارچ تک مجوزہ بورڈوں کے روبرو حاضر ہو جائیں۔

ایک موثق اطلاع کے مطابق حکومت افغانستان نے صوبے کے جنوبی صوبے میں فوجی طاقت بڑھا دی ہے۔ کیونکہ اس علاقے میں سڑکوں کی مرمت کرنے والے ایک قبیلے نے ...

نئے انتخابات جلد نہیں ہوں گے

لنڈن ۲۸ فروری۔ اطلاع ملی ہے کہ آج برطانیہ کے لیبر اور قدامت پسند رہنماؤں نے آزادانہ طور پر فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ موسم خزاں سے پہلے نئے عام انتخابات سے پرہیز کریں گے۔ لندن کے اخبار اسٹار کے لکھنے کے مطابق مسٹر چرچل اور مسٹر اٹیلی کل اپنے ساتھیوں کے ساتھ ملاقات میں اسکی وجہ بتائیں گے۔

۳ نامی کے کام کرنے سے انکار نے شدید افراتفری پھیلا دی ہے۔ اس قبیلے کا کہنا ہے۔ کہ اسے روز بروز مزدوری کا دی جائے۔ اس قبیلے کے انکار سے چند اور قبیلوں نے بھی کام سے منہ موڑ لیا ہے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی-اے ایل-ایل-بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

تبلیغ حق کون کرے؟

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنین کو حکم فرماتا ہے کہ "تم میں سے ایک گروہ خالصتاً اس کام کے لئے وقف ہونا چاہیئے۔ جو لوگوں کو نیک کاموں کی تلقین کرے اور برائیوں سے روکے"

تبلیغ اور تعلیم و تربیت کا کام جس طرح آج سے تیرہ سو سال پہلے ضروری تھا۔ آج بھی ہے۔ اور خدائے عزّ وجل نے ایسے واقفین کے لئے تحریک کر کے دراصل اسے آئندہ کی ضروریات میں سے بھی قرار دیا ہے

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی وقف کی تحریک فرمائی۔ آپ کے بعد ہمارے پیارے امام نے بھی خدمت دین کے لئے وقف کی تحریک فرمائی۔

کیا آپ نے کبھی غور فرمایا کہ اللہ عزّ وجل اور سیدنا سردار انبیاء مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔ آپ کے جانشین حضرت مہدی موعود علیہ السلام اور اب حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی فرمودہ تحریک پر لبیک کہنے والے کن درجات کے حقدار ہونگے

آج ہمارا امام تبلیغ کو وسیع تر کرنے کے لئے فرماتا ہے کہ **ایسے نوجوان جو دیہاتی ماحول میں گزارہ کر سکتے ہوں !**

ایسے نوجوان جو اس قدر ہمت رکھتے ہوں کہ اگر ان کو گذارہ بصورت رقم نہ دیا جاوے تو وہ لوگوں سے مانگ کر یا مزدوری کر کے گزارا کر کے بھی پیغام حق لوگوں تک پہنچائیں گے۔

ایسے نوجوان جو تبلیغ کی تڑپ اپنے اندر رکھتے ہوں کسی قدر مسائل بھی جانتے ہوں اور کم از کم پرائمری تک تعلیم رکھتے ہوں۔ قرآن کریم عمدگی سے پڑھ سکتے ہوں وقف کریں۔ تا انہیں کسی قدر تعلیم دے کر مختلف جگہوں پر لگایا جا سکے۔

مبارک وہ جو جلد اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کر کے اطلاع دیں۔ (ناظر دعوت تبلیغ ربوہ)

سندھ میں تبلیغ احمدیت

اس عرصہ میں مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے ماہوار رپورٹیں موصول ہوئیں

اکتوبر:۔ شریف آباد۔ کمال ڈیرہ۔ صوبو دیرو۔ چک ۲۷۰/ ۔ کنری

نومبر:۔ شمس آباد۔ محمود آباد۔ چک ۲۷۰۰/ کمال ڈیرہ۔ کنری

دسمبر:۔ محمود آباد۔ میرپور خاص چک ۲۷۰۰/ کمال ڈیرہ۔ کنری

صوبہ دیرو۔ ناصر آباد۔ سکھر۔ کراچی

رپورٹوں کے کوائف حسب ذیل ہیں:۔

مہینہ	تعداد بالغ افراد	تبلیغ کرنیوالوں کی تعداد	تعداد تقسیم لٹریچر	مقامات تبلیغ کی تعداد	تعداد زیر تبلیغ	تعداد بیعت
اکتوبر	۱۵۰	۵۲	۶۸	۱۸	۱۳۹	۹
نومبر	۱۶۷	۵۸	۵۴	۱۱	۲۶۲	۱۴
دسمبر	۲۵۹	۹۲	۲۱۴۴	۲۱	۲۹۹	۲

اس عرصہ میں سکھر اور کراچی میں تبلیغی جلسے ہوئے۔ سکھر میں سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ لیکن کسی نے سوال نہ کیا۔ ایک معمر شخص بڑا متاثر ہوا۔ اور اس نے کہا کہ ان باتوں پر تو ہمیں غور کرنا چاہیئے۔

تربیتی جلسے:۔ محمود آباد۔ ناصر آباد۔ کنری میں باقاعدہ تبلیغی تربیت کے جلسے ہوتے ہیں۔

(نظارت دعوۃ و تبلیغ)

درخواستہائے دعا

خاکسار کا چھوٹا بھائی عصمت اللہ ٹرک کے حادثہ سے زخمی ہوا تھا اور اب تک میو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے (خواجہ محمد رشید لائل پور شہر)

۲۔ خاکسار جگر کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ صحابہ کرام و احباب سے دعا کی درخواست ہے (۲) خاکسار کا بڑا لڑکا عزیز سید محمد ہارون سلمہ امسال میٹریکولیشن کے امتحان میں شامل ہوگا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ عزیز موصوف کو اللہ تعالیٰ کامیاب فرماوے اور سلسلہ کی خدمت کی توفیق عطا فرماوے (۳) یکم مارچ کو عزیزہ زکیہ بیگم سلمہا بھی م

انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق ضروری اعلان

انتخاب نمائندگان کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات اخبار الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ اور رائے دہندگان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل امور کو بھی مدنظر رکھیں۔

۱۔ نمائندہ مخلص اور صاحب الرائے ہو۔

۲۔ جسے جماعت کی طرف سے نمائندہ منتخب کیا جائے۔ وہ اس جماعت میں چندہ دینے والا ہو

۳۔ شعار اسلامی کا پابند یعنی ڈاڑھی رکھتا ہو۔

۴۔ طالب علم نہ ہو۔

۵۔ بالشرح اور باقاعدہ چندہ دینے والا ہو اور اس کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہو۔

نوٹ:۔ بقایا دار نظارت بیت المال کے قواعد کی رو سے وہ ہے جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمیندارہ جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال چندہ ادا نہ کیا ہو۔

۶۔ جماعتیں مندرجہ ذیل نسبت سے نمائندے بھیج سکتی ہیں۔

جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد ۵۰۰ تک ہو = ۲ نمائندے

〃 〃 〃 〃 ۵۱ سے ۱۰۰ 〃 = ۳ 〃

〃 〃 〃 〃 ۱۰۱ سے ۲۰۰ 〃 = ۴ 〃

〃 〃 〃 〃 ۲۰۱ سے ۵۰۰ 〃 = ۶ 〃

〃 〃 〃 〃 ۵۰۱ سے ۱۰۰۰ 〃 = ۸ 〃

〃 〃 〃 〃 ۱۰۰۰ سے زائد 〃 = ۱۲ 〃

اس نسبت میں جماعتوں کے امراء مستثنےٰ نہیں ہوں گے۔ یعنی اگر جماعت چار نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے تو امیر جماعت بوجہ امارت نمائندہ ہوں گے۔ اور مزید صرف تین کا انتخاب کیا جائے۔

انتخاب نمائندگان کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ایک یہ ہدایت بھی ہے کہ جب کسی جماعت کا نمائندہ منتخب ہوتا ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں یہ لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں صاحب کو حسب شرائط مطبوعہ اخبار الفضل نمائندہ منتخب کیا ہے سیکرٹری یا پریذیڈنٹ یا امیر اپنی جماعت کو پوچھے بغیر نمائندہ مقرر نہیں کر سکتے۔ جماعت سے مشورہ لے کر مقرر کرنا ضروری ہے

جماعتیں اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد سے جلد دفتر ہذا کو اسماء نمائندگان سے مطلع فرما دیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

مجلس خدام الاحمدیہ — امتحان دعوۃ الامیر

مجلس خدام الاحمدیہ کے انتظام میں سال رواں کا دوسرا امتحان مورخہ ۲۸ مئی ۵۰ء بروز اتوار ہوگا۔ انشاء اللہ اس کے لئے حسب ذیل نصاب مقرر کیا جاتا ہے۔

دعوۃ الامیر ص ۹۹ تا ص ۱۹۶ ترجمہ قرآن کریم پہلا پارہ رکوع ۹ سے رکوع ۱۶ تک

گذشتہ امتحان میں جو ۲۹ جنوری ۵۰ء کو منعقد ہوا تھا۔ بہت تھوڑے اراکین شامل ہوئے ہیں۔ مجالس کے عہدیداران کو کوشش کرنی چاہیئے کہ سب کے سب خدام اس امتحان میں شامل ہوں۔ بلکہ دوسرے احباب کو بھی شامل ہونے کی تحریک کریں۔ یہ امتحان سلسلہ کے لٹریچر سے واقفیت کا ذریعہ ہیں اور یہ واقفیت تبلیغ کے کام میں بہت ممد ثابت ہوگی۔ پس جملہ خدام اس میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ اور ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

کتاب دعوۃ الامیر دفتر نظارت تالیف و تصنیف ربوہ سے منگوائی جا سکتی ہے۔

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ص امتحان دے رہی ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار: سید محمد ہاشم بخاری انگلش ماسٹر ڈی۔ بی مڈل سکول ہرپور تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ یکم مارچ ۱۹۵۳ء

ہمیں کام کرنے دیجئے

جب سے احراریوں نے پاکستان میں بدامنی پھیلانے کے لئے احمدیت کے خلاف شورش شروع کی ہے۔ بہت سے پرانے مخالفین احمدیت بھی جو اپنی ہزیمت کے کانٹے پاؤں سے نکالنے میں مصروف تھے۔ ازسرنو اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اور پھر احمدیت کے خلاف اپنے علم و فضل کی بارش کرنے لگے ہیں۔ ان میں سے ایک مولوی محمد ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی بھی ہیں۔ آپ نے اپنے اظہار خیالات کے لئے "درنجف" کا انتخاب فرمایا ہے۔

"درنجف" کے متعلق ہمیں اب کچھ نہیں کہنا ہے۔ یہی ثابت ہو گیا ہے۔ کہ اس کا علمی بحث کا ادعا صرف ایک دکھاوا تھا۔ ورنہ وہ ایسے نازک وقت میں اپنے تمام صفحات احراریوں کے اٹھائے ہوئے فتنہ کی ہواداری پر صرف نہ کرتا۔ مگر ہم مختصراً مولوی محمد ابراہیم صاحب کے "علمی" مضامین کے متعلق ضرور کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اپنے مضامین میں ایک تو یہ ثابت کر رہے ہیں۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام نے نعوذ باللہ اہلبیت کی توہین کی ہے۔ ہم اسکی قلعی الفضل میں کھول چکے ہیں۔ دوسری بات آپ یہ ثابت کر رہے ہیں۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام نے جو یہ فرمایا ہے۔ کہ (حسین رضی کو) "آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بیٹا کہنا قرآن شریف کی نص صریح کے خلاف ہے۔" یہ بات "معاذ اللہ" کہنے کے قابل ہے۔

مولوی ابراہیم صاحب نے "نص" کی بھی عالمانہ ہندی کی چندی نکالی ہے۔ اور بہت سی ایسی احادیث بھی پیش کی ہیں۔ جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لئے بیٹوں کا لفظ استعمال فرمایا۔ ہم عرض کرتے ہیں کہ جو علم کلام مولوی صاحب نے پڑھا ہوا ہے۔ اس میں نص کی خواہ کتنی اقسام بیان کی گئی ہوں۔ پہلے مولوی صاحب کو چاہیئے۔ کہ وہ مسیح موعود علیہ السلام کا مفہوم جو بدیہی ہے۔ سمجھنے کی کوشش فرمائیں۔ سورہ احزاب میں صاف بیان کر دیا گیا ہے۔ کہ شریعت میں "بیٹے" کے لفظ کا اطلاق کس پر ہو سکتا ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ بیٹی کا بیٹا قرآن کریم کی نص صریح کے مطابق "بیٹا" نہیں ہوتا۔ باقی رہی یہ بات کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک بار نہیں ہزار بار حسنین رضی اللہ عنہما کو "بیٹے" فرمایا تھا۔ تو یہ تو ایک نہایت سیدھی سی بات ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ہی کیا موقوف ہے۔ سب لوگ اپنی بیٹیوں اور بیٹوں کی اولاد کو پیار سے بیٹے ہی کہہ کر پکارتے ہیں۔ اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انتہائی محبت تھی۔ لیکن اس سے شرعی نوعیت کس طرح بدل سکتی ہے؟ اور جو کچھ مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ ایسی احادیث بیان کر کے مولوی صاحب اس کی تردید کس طرح کرتے ہیں؟ ہمارا خیال ہے۔ کہ ہمارے اس اشارے سے اب مولوی صاحب مسیح موعود علیہ السلام کا مفہوم سمجھ جائیں گے۔ اور آئندہ اس مضمون کو زیادہ طول دینے کی کوشش نہ فرمائیں گے۔

تیسری علمی بات جو مولوی صاحب نے چھیڑی ہے۔ وہ جھوٹے مدعیانِ نبوت کے متعلق ہے جن کا قلع قمع حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا۔ یہ درست ہے۔ کہ عشرہ مبشرہ و صحابہ کرام رضی نے مل کر ان فتن کا انسداد فرمایا تھا۔ جھوٹے مدعیان کی ناکامی اور ان کے سلسلوں کی تباہی تو خود ان کے جھوٹے ہونے پر دال ہے۔ لیکن سوچیئے تو سہی۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام کے مقابل آپ لوگوں کی متحدہ و متفقہ ناکامیاں کس بات پر دلالت کرتی ہیں؟ سنیئے ایک تو اس بات پر کہ مسیح موعود علیہ السلام سچے ہیں۔ دوسرے اس بات پر کہ آپ لوگ نہ تو صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قائم مقام ہیں۔ نہ عشرہ مبشرہ کے اور نہ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے جنہوں نے جہاد کر کے ایک ہی سال میں ان فتنوں کا قلع قمع کر دیا۔ اگر مسیح موعود علیہ السلام جھوٹے ہوتے اور آپ ان پاک بزرگوں کے قائم مقام ہوتے۔ تو آپ کو ناکامیاں اور مسیح موعود علیہ السلام کو کامرانیاں کیوں ہوتیں۔ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی سے لیکر اب تک کتنے بیسیوں سال گذر گئے۔ آپ کی پشت پر کروڑوں انسان۔ مگر آپ کا تو کہیں نام و نشان بھی نہیں۔ اور مسیح موعود علیہ السلام کے غلام تمام دنیا کے کناروں پر توحید باری تعالیٰ اور رسالت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جھنڈا نصب کر رہے ہیں۔ یہ کیا؟ ع

ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا۔

مولوی صاحب فرماتے ہیں:۔

"عشرہ مبشرہ کے افراد اور خاندان نبوت (ددھیال اور ننھیال) اور علماء اور فقہاء سب کے سب ان جھوٹے اور مدعیانِ نبوت کے مقابلہ میں حضرت ابوبکر رضی کے ساتھ تھے۔ تو اب اگر خلافت صدیقی کے قائلین حنفی اور اہلحدیث اور محبان خاندانِ نبوت اہل التشیع اسمٰعیلی کے متنبی میرزا غلام احمد قادیانی اور ان کے پیرووں کے مقابلہ میں متفق ہیں۔ تو یہ کوئی نئی بات نہیں۔ بلکہ عہد صدیقی رض کے آئین و عملدرآمد کی پیروی ہے۔"

اس کا جواب یہ ہے کہ مولوی صاحب ع

چشم بروئے او کشا باز بخویشتن نگر

کیا عشرہ مبشرہ کے افراد اور خاندانِ نبوت اور علماء اور فقہاء نے جن کے آپ قائم مقام بنتے ہیں۔ ایک دوسرے پر کفر و ارتداد کے فتوے لگائے ہوئے تھے۔ کیا حضرت علی کرم اللہ وجہہ تبرّہ بازی کیا کرتے تھے۔ اور حضرات صدیق فاروق اور غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم مدح صحابہ کے جلوس نکالا کرتے تھے۔ مولوی صاحب ہم آپ سے پوچھتے ہیں۔ کیا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کبھی اپنے خلیفہ بلافصل ہونے کا دعویٰ کیا تھا؟ اگر کیا تھا۔ تو ان کا دعویٰ صحیح تھا یا غلط؟ پھر کیا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے دوسرے صحابہ کرام رض کے خلاف کبھی کفر و ارتداد کا فتویٰ لگایا تھا؟ یا حضرت صدیق اکبر رض نے حضرت علی رض کے خلاف رافضی وغیرہ مرتدین اور کافرین کا نعوذ باللہ فتویٰ دیا تھا۔ فرمایئے کیا اہلسنت نے اہل التشیع اور اہل تشیع نے اہل سنت پر کفر کے فتوے نہیں لگائے ہوئے؟ مولوی صاحب کیا آپ پر اور آپ کے فرقہ پر کفر و ارتداد کے فتاوی نہیں لگے ہوئے؟

کیا عشرہ مبشرہ کے افراد اور خاندانِ نبوت کے افراد اور علماء و فقہاء جنہوں نے جھوٹے مدعیانِ نبوت کے خلاف جہاد کیا نعوذ باللہ۔ ایک دوسرے کو کافر و مرتد سمجھتے تھے؟ کیا آپ ان پاک لوگوں کے قائم مقام بن سکتے ہیں؟ حالانکہ آپ میں سے ہر ایک دوسرے کے نزدیک کافر و مرتد ہے ع

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

اس زمانہ کے علماء و فقہاء کے متعلق نواب صدیق حسن خاں صاحب رح کا فتویٰ تو آپ کو معلوم ہی ہوگا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث تو آپ نے پڑھی ہی ہوگی؟ علماء ھم شر من تحت ادیم السماء۔ جب حضرات ابوبکر۔ عمر۔ عثمان اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم عشرہ مبشرہ رض اور علمائے حق اور فقہائے صدق کا دور دورہ تھا۔ تو ان کے مقابلہ میں جو مدعیانِ نبوت آئے۔ وہ تو جھوٹے تھے۔ مگر موجودہ کفر و ارتداد کے فتووں سے لدے ہوئے علماء کے سامنے آنے والا تو وہی ہے۔ جس کی صداقت کی خبر مخبر صادق نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی زبردست پیشگوئیوں میں دی ہوئی ہے۔ جو امتی بھی ہے۔ اور نبی بھی۔ یہ نہیں ہو سکتا۔ کہ آخری زمانہ کے متعلق جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زبردست پیشگوئیاں ہیں۔ ان کا ایک حصہ تو بقول نواب صدیق حسن خاں صاحب پورا ہو جاتا اور دوسرا حصہ مسیح موعود علیہ السلام کی آمد میں پورا نہ ہوتا۔

دیکھا مولوی صاحب! جو دام آپ نے ہمارے لئے بچھایا تھا۔ کس صفائی سے آپ خود اس میں پھنس گئے ہیں؟

آخر میں ہم مولوی صاحب کی خدمت میں اپیل کرتے ہیں۔ کہ اپنے علمی تبحر پر نہیں تو پاکستان کی حالت پر رحم فرمایئے۔ اور اس نازک دور میں فرقہ بازی کی راگنی کو بند کیجئے۔ اور کوئی تعمیری کام کیجئے۔ پاکستان کو آپ جیسے علماء کی عالمانہ جدوجہد کی سخت ضرورت ہے۔ مسلمان کہلانے والی قوم کو باہم جنگ و جدال میں مصروف کر کے اسکی قوتوں کو ضائع نہ کیجئے۔ اور قائد اعظم کی نصیحت پر عمل کیجئے۔ علماء حق کا یہ کام نہیں تھا۔ جو آپ کر رہے ہیں۔ حضرات صحابہ کرام رض نے جھوٹے مدعیانِ نبوت کے خلاف اس لئے تلوار اٹھائی تھی۔ کہ وہ دشمنانِ اسلام اتحاد ملی کو پارہ پارہ کرنا چاہتے تھے۔ آپ صحابہ کرام رض کی پیروی نہیں فرما رہے۔ بلکہ تفرقہ انگیزی کے شعلوں کو ہوا دے کر خرمنِ اتحاد کو جھلس دینے کی کوشش فرما رہے ہیں۔

مسیح موعود علیہ السلام فرقوں کو مٹانے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ تاکہ حقیقی اسلام کی طرف اس اسلام کی طرف جو حضرات ابوبکر۔ عمر۔ عثمان علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا اسلام تھا۔ تمام مسلمان اور غیر مسلمان اقوام کو دعوت دیں۔ اور ساری دنیا کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جھنڈے کے نیچے لائیں۔ چنانچہ آپ کے غلام اقصائے عالم میں اسی غرض کے لئے پھیل گئے ہوئے ہیں۔ اور اپنی بساط کے مطابق دینِ حق کی تبلیغ و اشاعت کر رہے ہیں۔ اگر آپ سے یہ نہیں ہو سکتا۔ تو کم از کم ان کے راستہ ہی سے ہٹ جایئے۔ اور ان کو کام کرنے دیجئے۔

درخواست دعاء

مکرمی مولوی عبد الکریم صاحب شرما کھانسی چھینکوں اور دم کشی کی امراض سے بہت بیمار رہتے ہیں۔ عاجز کو سینہ اور کمر میں سخت درد رہتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک صحابہ۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب سلسلہ سے صحت کاملہ اور صحیح رنگ میں خدمت دین کی توفیق کے لئے درخواست دعا ہے۔ (چوہدری عنایت اللہ قائم مقام رئیس التبلیغ و امیر جماعتہائے احمدیہ مشرقی افریقہ)

طوبیٰ للغرباء والی حدیث پر الفضل کا نوٹ

اس حدیث کی اصل تشریح اور ہے

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم ۔ اے)

آج مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۵۰ء کے الفضل میں طوبیٰ للغرباء والی حدیث پر ایک نوٹ شائع ہوا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ الٰہی سلسلوں کی ابتداء غریبوں اور کمزور لوگوں کے طبقہ سے ہی ہوا کرتی ہے ۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہی ہوا کہ شروع شروع میں صرف غریب لوگوں نے مانا اور اب آخری زمانہ کے لئے بھی یہی مقدر تھا وغیرہ وغیرہ ۔ یہ مضمون اپنی جگہ بالکل درست اور صحیح ہے لیکن طوبیٰ للغرباء والی حدیث کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں ۔ کیونکہ عربی زبان میں غریب کے معنی (جس کی جمع غرباء ہے) اردو زبان والے غریب یعنی مفلس اور نادار کے نہیں ہیں بلکہ "بے وطن" اور "وطن سے دور" کے ہیں ۔

دراصل طوبیٰ للغرباء (یعنی بے وطنوں کے لئے خوشخبری ہو) والی حدیث میں ایک اور لطیف مضمون کی طرف اشارہ ہے ۔ پوری حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے الفاظ غالباً اس طرح بیان ہوئے ہیں کہ :-

بدء الاسلام غریباً وسیعود غریباً فطوبیٰ للغرباء ۔

" یعنی اسلام کے استحکام کی ابتداء بے وطنی کی حالت میں ہوئی ہے اور ایک زمانہ آ رہا ہے کہ اسلام پھر بے وطن ہو جائے گا اور اس کے بعد پھر دوبارہ بے وطنی کی حالت میں ہی ترقی کرے گا ۔ پس خوشخبری ہو اس بے وطنی کا زمانہ پانے والے لوگوں کے لئے "

اس حدیث میں جو ایک نہایت لطیف معنی پر مشتمل ہے پہلی بے وطنی میں تو مدینہ کی ہجرت کی طرف اشارہ ہے ۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ گو اسلام نے مکہ میں جنم لیا لیکن اس کا استحکام اس وقت سے شروع ہوا جبکہ وہ اپنے اصلی گھر سے بے وطن ہو کر مدینہ میں پہنچا اور یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ دراصل مدینہ کی ہجرت کے بعد ہی اسلام کے استحکام کا زمانہ شروع ہوا تھا ورنہ اس سے قبل وہ گویا ایک ٹھٹھرے ہوئے بیج کی طرح محصور پڑا تھا ۔ لیکن جونہی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ ہجرت کر کے مدینہ میں پہنچے تو اس کے ساتھ ہی اسلام نہایت حیرت انگیز صورت میں ترقی کرنے لگ گیا ۔ گویا وطنیت اسلام کے سامنے ایک بند کے طور پر کھڑی تھی جس کے ٹوٹنے پر اسلام کے زوردار دھارے نے سارے علاقہ کو دیکھتے ہی دیکھتے سیراب کر دیا ۔ یہ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا پہلا حصہ ہے جو مدینہ کی ہجرت سے تعلق رکھتا ہے ۔

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اسلام پر پھر ایک اور ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ جب وہ گویا دوبارہ بے وطن ہو جائے گا اور اس دوسری بے وطنی کے زمانہ میں اس کی ترقی کا دوسرا دور شروع ہوگا ۔ سو یہ دوسری بے وطنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی طرف اشارہ کرتی ہے ۔ جبکہ گویا اسلام کا درخت اپنے اصل وطن سے بے وطن ہو کر ہمارے اس برِ صغیر میں سے اٹھنا اور بڑھنا شروع ہوا ہے ۔ پس دراصل یہ حدیث اسلام کے دو عظیم الشان دوروں کی طرف اشارہ کرتی ہے ۔ یعنی ایک تو اس میں مدینہ کی ہجرت کی طرف اشارہ ہے اور دوسرے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی طرف اشارہ ہے کیونکہ دونوں میں اسلام کی غربت یعنی بے وطنی کا رنگ نمایاں طور پر موجود ہے ۔

اس کے علاوہ (تیسرے درجہ پر) اس حدیث میں جماعت احمدیہ کی قادیان سے ہجرت کی طرف بھی اشارہ ہو سکتا ہے ۔ اور اس صورت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک الفاظ سے مراد یہ سمجھی جائے گی کہ جماعت احمدیہ کی اس ہجرت کے ابتدائی دھکے کے بعد انشاء اللہ صداقت پھیلنی شروع ہو جائے گی ۔ اور گویا ترقی کے زمانہ کی داغ بیل رکھ دی جائے گی ۔

تعجب ہے کہ میں آجکل اسی حدیث پر ایک مفصل مضمون لکھنے کا ارادہ کر رہا تھا ۔ مگر بیماری کی وجہ سے اب تک نہیں لکھ سکا کہ اچانک آج کے الفضل میں ایڈیٹر صاحب کا مضمون چھپ گیا ۔ لہٰذا فی الحال یہ مختصر سا نوٹ اخبار میں بھجوا رہا ہوں ۔ بہرحال عربی زبان میں غریب کے معنی مفلس اور نادار کے نہیں بلکہ بے وطن یا وطن سے دور کے ہیں اور اسی کے مطابق اس حدیث کی تشریح ہونی چاہیئے اور یہی وہ معنی ہیں جس کے مطابق یہ حدیث ایک بڑے شاندار مفہوم کی حامل بنتی ہے ۔ واللّٰہ اعلم بالصواب ۔ ولا علم لنا الا ما علمنا اللّٰہ

خاکسار مرزا بشیر احمد

مختلف مقامات میں یوم مصلح موعود کے سلسلے میں کامیاب جلسے

کراچی

یوم مصلح موعود کی تقریب پر کراچی میں ۲۰ فروری کی شام کو خالق دینا ہال میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ۔ صدارت کے فرائض جناب شیخ اعجاز احمد صاحب نے سرانجام دیئے ۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پہلی تقریر اس عاجز کی ہوئی جس میں اس عظیم الشان آسمانی نشان کے بارہ میں سیدنا و مولانا حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں واضح کرنے کے بعد آسمانی بشارتوں اور الہامات کی روشنی میں حضرت مصلح موعود کے کاموں کو تفصیلاً بیان کیا اور واقعات سے ثابت کیا کہ کلام الٰہی میں جو خبریں دی گئی تھیں وہ لفظ بلفظ حضرت مصلح موعود کے مبارک وجود کے ذریعہ پوری ہو رہی ہیں ۔

اس کے بعد جناب چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے تقریر فرمائی ۔ آپ نے اپنی تقریر میں بعض ان اہم واقعات کا ذکر کیا جن کی خبر اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت حضرت مصلح موعود کو دی اور پھر وہ اسی طرح پورے ہوئے ۔ پھر آپ نے چند ان کاموں کا ذکر کیا جو حضرت مصلح موعود نے مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لئے سرانجام دیئے ہیں ۔ بفضلہ تعالیٰ تقریریں نہایت سکون سے سنی گئیں ۔ ہال سامعین سے بھرا ہوا تھا ۔ بلکہ ہال سے باہر بھی بہت سے سامعین کھڑے ہو کر آخیر وقت تک سنتے رہے ۔ لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ آواز باہر تک نشر کرنے کا انتظام کیا گیا تھا ۔ جلسہ کی اطلاع بڑے پوسٹروں کے ذریعہ کی گئی جو کہ شہر میں جگہ جگہ خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام عمدگی سے چسپاں کرائے گئے ۔ دعا پر جلسہ ختم ہوا ۔

خاکسار عبدالحمید سیکرٹری مجلس عاملہ انجمن احمدیہ کراچی

ننکانہ صاحب

مورخہ ۲۰ فروری بوقت بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ ننکانہ صاحب زیر صدارت مولوی محمد شفیع صاحب امیر جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب منعقد ہوا ۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم میاں عبدالحق صاحب خاکسار ۔ ماسٹر غلام محمد صاحب جنرل سیکرٹری اور ماسٹر خیردین صاحب نے تقریریں کیں ۔ بعد میں صاحب صدر نے تقریر فرمائی

محمد علی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ ننکانہ

لجنہ اماء اللہ کراچی

جلسہ المصلح موعود محترمہ بیگم بشیر صاحبہ کی صدارت میں سوا چار بجے بعد از دوپہر خالق دینا ہال میں منعقد ہوا ۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی جو کہ سبز اشتہار پر چھاپ کر تقسیم کی گئی تھی پڑھ کر سنائی ۔ اور بتایا کہ اس پیشگوئی کے مطابق المصلح موعود میں وہ تمام خوبیاں بدرجہ اتم موجود ہیں ۔ اور ہمارے موجودہ امام ہی مصلح موعود ہیں ۔

محترمہ مبارک شمیم صاحبہ نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود کی وفات پر حضرت امیر المومنین نے اسلام کی خدمت کرنے کا جو عہد کیا تھا وہ بیان کیا ۔ محترمہ مریم عثمان نے اپنے مضمون میں حضرت مصلح موعود کے کارنامے واضح طور پر بیان فرمائے اور خاکسار نے اپنا مضمون بعنوان " وہ کلمۃ اللہ ہے " پڑھا ۔

امۃ اللہ نائب سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کراچی

چھور چک نمبر ۱۱۷

مورخہ ۲۰ فروری کو بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ کا اجلاس زیر صدارت جناب ڈاکٹر غلام قادر صاحب منعقد ہوا ۔ چوہدری احمد حسین صاحب نے مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ایک مضمون پڑھا جس میں ثابت کیا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہستی کی ایک زبردست دلیل ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آپ کی پیدائش سے قبل بشارت دی اور بذریعہ الہام تمام تفصیل سے اطلاع دی خدا کا الہام پورا ہوا جو اس کے وجود کی دلیل ٹھہرا ۔

ازاں بعد جناب قریشی بشیر حسین صاحب نے الفضل میں سے ایک مضمون پڑھ کر سنایا جس میں حضور ایدہ اللہ کے متعلق الہامی عبارت اور اس کی تشریح دی ہوئی تھی ۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا ۔ اسی طرح مورخہ ۲۰ فروری کو دوپہر کے وقت لجنہ اماء اللہ نے بھی اپنا جلسہ کیا ۔

محمد ابراہیم شاد سیکرٹری تبلیغ چھور چک

پاکپٹن

جماعت احمدیہ پاکپٹن نے محلہ بشارت کے میدان میں یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسہ عام منعقد کیا ۔ جس میں احمدیوں اور غیر احمدیوں نے شرکت کی قرآن کریم کی تلاوت اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کو وضاحت سے بیان کیا ۔ الحمدللہ ۔ غلام احمد خان امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

نائیجیریا میں تبلیغ احمدیت

دس اصحاب کا قبول اسلام ۔ عیسائیت کا کامیاب مقابلہ ۔ تبلیغی لیکچر ۔ مقامی زبان میں اسلامی لٹریچر

(از مکرم نور محمد صاحب نسیم مبلغ انچارج نائیجیریا)

برادرم مکرم جناب سید احمد شاہ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ جماعت کی تربیت کا پروگرام حسب معمول جاری رکھا۔ اور اس کے علاوہ متعدد تربیتی تقاریر کیں۔ جمعہ کے خطبوں میں بھی احباب جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

بعض دوستوں کے گھروں پر جا کر نماز، روزہ، چندوں اور دیگر دینی کاموں میں حصہ لینے کی تلقین کی۔ اور اطفال کی تربیت کی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں چار عدد تبلیغی لیکچر دیئے۔ ایک لیکچر اردو میں اور باقی تین مقامی زبان میں۔ ان لیکچروں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت از روئے قرآن وحدیث اور بائیبل بیان کی۔ لیکچروں کے اختتام پر حاضرین کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ سامعین کی تعداد تقریباً چھ سو افراد تھی۔

ان لیکچروں کے علاوہ متعدد ذی اثر لوگوں سے مل کر پیغام احمدیت پہنچایا۔ اسلام اور احمدیت کی تعلیم سے آگاہ کیا۔ ان کی سب ملاقاتوں میں سے دو خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ یہ ملاقاتیں آرڈر آکیتی کے چیف سے کی گئیں جن میں سے ایک نے تقریر کا انتظام بھی کیا۔ چیف صاحب تقریر کے دوران میں لوگوں کو خاموش کراتے رہے۔ حسب معمول حاضرین کو تقریر کے اختتام پر سوالات کا موقع دیا گیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں بھی تبلیغی دورے میں گذرا۔ چنانچہ ۲۲ر دسمبر تک تو آپ اوو ۵ OSHOLA میں رہے اور اس کے بعد آڈو اکیتی میں۔ اول الذکر مقام پر سات افراد نے بیعت کی۔ اور آخر الذکر مقام پر تین احباب سلسلہ میں داخل ہوئے۔ ناظرین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو استقامت عطا فرمائے اور احمدیت کو مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

دونوں مقامات سے چندہ عام وصول کرکے لیگوس بھیجا۔ بعض افراد نے جنوری کا چندہ بھی پیشگی دے دیا۔

مندرجہ بالا امور کی انجام دہی کے علاوہ مختلف احباب کو خطوط لکھے۔ اور پمفلٹ بذریعہ ڈاک ارسال کئے۔ اور دیواروں اور لاریوں پر بھی چسپاں کئے گئے۔

لیگوس کی کارگذاری

قریشی صاحب کی لیگوس میں آمد

گذشتہ ماہ دفتر تحریک جدید کی طرف سے اطلاع ملی تھی کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے خاکسار کو پاکستان واپسی کی اجازت مرحمت فرمادی ہے۔ اور کہ میں نائیجیریا سے عدم موجودگی کے دوران میں برادرم مکرم جناب قریشی صاحب کو اپنا قائم مقام مقرر کر دوں۔ چنانچہ برادرم موصوف کو اطلاع دی گئی اور آپ اس ماہ (دسمبر) کی چار تاریخ کو زاویہ سے لیگوس تشریف لے آئے اور سارا مہینہ دفتری کاموں میں مصروف رہے۔

الحاج آدم صاحب کی مکہ مکرمہ سے آمد

یکم دسمبر کو اچانک ایک صاحب مشن ہاؤس میں داخل ہوکر بڑے دوستانہ رنگ میں السلام علیکم کہہ کر میری طرف یوں دیکھنے لگے گویا مجھے ضرور پہچانتے ہیں۔ میں حیران تھا کہ یہ کون صاحب ہیں۔ ایک دو لمحے میری طرف دیکھ کر کہنے لگے۔ میرا نام آدم ہے۔ میں گولڈ کوسٹ مشن کا ممبر ہوں۔ اور اب مکہ مکرمہ سے حج کرکے واپس آرہا ہوں۔

جن دوستوں کو ایسے تجربے نہیں ہوتے۔ وہ فی الحقیقت ہماری خوشی کا اندازہ نہیں کرسکتے۔ مختلف مشنوں سے آنے والے دوستوں کے اخلاص اور محبت کے اظہار سے دل کو ایک گونہ راحت ہوتی ہے۔ اور گولڈ کوسٹ تو خدا کے فضل سے ایک ایسا مشن ہے کہ جس کے تقریباً تمام افراد سے مل کر دل میں محبت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ الحاج آدم صاحب کے اس تعارف کے بعد دل کو جو مسرت ہوئی۔ اس کا بیان مشکل ہے چونکہ ان کو اسی دن گولڈ کوسٹ چلے جانا تھا۔ اس لئے زیادہ دیر تک ان کی صحبت کا لطف حاصل نہ کیا جاسکا۔ لیکن جتنا عرصہ بھی وہ یہاں رہے ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا موجب بنے رہے۔ اس دوران میں ان کو اپنا نیا سکول "فضل عمر احمدیہ سکول" دکھایا گیا۔ جس کو دیکھ کر وہ بہت محظوظ ہوئے۔ اور زائرین کی کتاب میں بہت اچھے ریمارکس لکھے۔

مجوزہ اخبار کے متعلق کوشش

اس دوران میں مجوزہ اخبار The Truth کے متعلق بھی کوشش جاری رکھی گئی مختلف احباب سے ملا۔ اور مفید مشورے حاصل کئے گئے۔ مطبع والوں سے مل کر اخراجات کا تخمینہ کیا گیا۔ انشاء اللہ العزیز امید ہے کہ جلد ہی ہم اخبار جاری کرسکیں گے۔

میمن کلرک کے متعلق مزید کوشش

میمن کلرک کے متعلق اختصار کے ساتھ میں چند ایک باتیں گذشتہ رپورٹ میں درج کرچکا ہوں۔ ماہ زیر رپورٹ میں بھی کوشش جاری رکھی گئی۔ اس سلسلہ میں مسلم کانگرس آف نائیجیریا کے سیکرٹری صاحب کو خط لکھا کہ وہ حکومت سے احتجاج کریں۔ اور اس طرح انفرادی طور پر بعض احباب سے بھی مل کر ضروری امور کے متعلق گفتگو کی گئی۔ مسلمانوں کے چیف امام اگرچہ بظاہر ہمارے ساتھ ہیں لیکن ان کی بعض باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ اگر حکومت نے ذرا چالاکی سے کام لیا۔ تو وہ حکومت کے اس اقدام کے حق میں اپنی رائے کا اظہار کرنے سے گریز نہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے حال پر رحم کرے اور ان کو ایسے رہنماؤں سے بچائے۔ آمین۔

عیسائیوں کی جدوجہد

میں گذشتہ رپورٹ میں ذکر کرچکا ہوں کہ عیسائیوں نے کس طرح ایک نئے پروگرام کے ماتحت عیسائیت کی تبلیغ شروع کر رکھی ہے۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں بھی ان کے لیکچر جاری رہے اور خاکسار ان لیکچروں میں جاتا رہا۔ اور اختتام پر سوالات کرتا رہا۔

اس کے ردعمل کے طور پر ہمارے مشن نے بھی انتظام کیا۔ کہ اس ہال میں تبلیغی لیکچروں کا انتظام کیا گیا۔ اشتہارات چھپوا کر دیواروں پر چسپاں کروائے گئے۔ اور اخبار میں باقاعدہ اعلان کر دیا جاتا رہا۔ موضوع تھا۔ "اسلام یا عیسائیت" ان دونوں میں سے کون سا مذہب نائیجیریا کی معاشی۔ اقتصادی اور سیاسی الجھنوں کا حل کرسکتا ہے؟ یہ لیکچر سترہ، چوبیس اور اکتیس تاریخ کو دیئے گئے۔ خدا کے فضل سے حاضری تسلی بخش رہی۔ اور نہایت موثر طریق پر لوگوں تک پیغام پہنچانے کا موقع مل گیا۔ کافی دنوں تک لیگوس کے طول و عرض میں یہ چرچا رہا۔

الوداعی پارٹی!

ایک احمدی نوجوان مسٹر آر۔ اے (R. A.) (...) Bank جو اب خدا کے فضل سے انگلینڈ میں قانون کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان کی روانگی کے وقت الوداعی پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ یہ جلسہ برادرم مکرم قریشی محمد افضل صاحب کی صدارت میں ہوا۔ جماعت نے اور خدام الاحمدیہ لیگوس نے اپنے الوداع ہونے والے بھائی کی خدمت میں اپنی کتب کے تحائف پیش کئے۔ مختلف احباب نے اور خاکسار نے بھی اپنی تقاریر میں مختلف نصائح کیں۔ اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامیاب اور کامران واپس لائے اور دین کی خدمت کی توفیق دے۔

خدام الاحمدیہ کی میٹنگ

عرصہ زیر رپورٹ میں خدام الاحمدیہ کی میٹنگ بھی ہوئی۔ جس میں برادرم قریشی صاحب اور خاکسار نے بھی شرکت کی۔ احباب سے درخواست ہے کہ ہمارے نوجوانوں کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو بیش از بیش دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی مساعی کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین۔

خدام نے اپنی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا۔ کہ ایک خادم جو ہسپتال میں بیمار پڑا ہے اس کی عیادت کی جائے۔ چونکہ ہسپتالوں میں صرف پاس لے کر ملاقات کی جاسکتی ہے۔ اس لئے پاس کا انتظام کیا گیا۔ خاکسار اور ایک اور صاحب عیادت کے لئے گئے۔ اب وہ خادم خدا کے فضل سے ہسپتال سے واپس آچکے ہیں۔ الحمد للہ۔

یوروبا میں اسلامی کتاب

سکول کے بچوں کے لئے خاکسار نے اسلامی کتب کا ایک سلسلہ مرتب کرنا شروع کیا ہوا ہے۔ چنانچہ اس کی پہلی کتاب چھپ کر آگئی ہے۔ اس پہلی کتاب میں اسلام کے پانچ ارکان کی تشریح کی گئی ہے۔ اور آخر پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات زندگی کو مختصر طور پر پیش کیا گیا۔

اخبارات میں اس کتاب کا اشتہار دیا گیا۔ اور بعض لوگوں کو بذریعہ ڈاک ارسال کی گئی۔

الارو (ILARO) میں مناظرہ کی طرح

الارو مشن کی طرف سے اطلاع آئی کہ عیسائیوں کے ایک فرقے نے ان کو چیلنج دیا ہے۔ کہ ہم اس بات کو ثابت کریں۔ کہ بائیبل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں موجود ہیں۔ چنانچہ خاکسار نے اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے الارو جانے کا اعلان کیا۔ اور اشتہار چھپوا کر الارو شہر میں دیواروں پر چسپاں کروائے۔

برادرم قریشی صاحب اور خاکسار کے علاوہ لیگوس اور اوٹا (OTA) کے بعض احباب بھی مناظرہ میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مناظرہ نہایت کامیاب رہا۔ مناظرہ کے اختتام پر خاکسار نے مدمقابل سے کہا۔ کہ اگر وہ مناسب سمجھیں۔ تو اگلے ہی روز ایک اور مناظرہ ہوجائے۔ جس کا موضوع ہو۔ "کیا عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت ہوگئے تھے" چنانچہ میری یہ تجویز منظور کرلی گئی۔ اور اگلے روز اس موضوع پر مناظرہ ہوا۔ دونوں روز اللہ تعالیٰ نے ایسی کامیابی [illegible] کہ اپنوں کے علاوہ دوسروں پر بھی بہت [illegible] اچھا اثر رہا۔ الحمد للہ۔

مقدمہ کی اجازت

احباب جانتے ہیں کہ حال ہی میں ہم نے اپنے [illegible]

مسجد کے مقدمہ میں محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مخرجین جماعت پر غلبہ پایا ہے۔ یہ مقدمہ انہوں نے خود ہی کیا تھا لیکن اس مسجد کے علاوہ بہت سی اور بھی جائیداد ہے جو درحقیقت ہے تو ہماری۔ لیکن ان کے اخراج کے بعد سے آج تک ان کے قبضہ میں ہے۔ اب اس مسجد کے مقدمہ کا فیصلہ ہونے پر ہمارے احباب نے حضرت امیر المومنین کی خدمت اقدس میں گذارش کی کہ انہیں مخرجین پر مقدمہ کر کے ساری جائیداد کو حاصل کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی جاوے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ضروری مشوروں کے بعد حضرت اقدس کی طرف سے انہیں اجازت مل گئی۔ یہ جائیداد تقریباً تین لاکھ روپیہ مالیت کی ہو گی۔

اب مقدمہ کے لئے ایک ہزار پونڈ کی خاکسار نے تحریک کی ہوئی ہے اور امید ہے کہ جلد ہی یہ رقم جمع ہو جائے گی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کو کامیاب فرمائے اور اس کے ذریعہ نائیجیریا میں احمدیت کی مزید ترقیات کے دروازے کھول دے آمین۔ مندرجہ بالا امور کے علاوہ جماعت کے تربیتی و تعلیمی پروگرام بھی جاری رہے اور دفتر کا کام بھی ہوتا رہا۔

بالآخر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور تمام بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

درخواست ہائے دعا

میں نے امسال بی اے کا امتحان دینا ہے مگر بخار کی وجہ سے تیاری اچھی طرح نہیں ہو رہی احباب صحت اور نمایاں کامیابی اور صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (محمد ذکاء اللہ خاں پتوکی)

۲۔ خاکسار کے ماموں مستری غلام قادر صاحب کا سوالہ عرصہ تین ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ (خاکسار ایم محمد لطیف احمدی چونڈہ)

۳۔ خاکسار نے حال ہی میں ایک انٹرویو بڑے محکمانہ ترقی افسران بالا میں کیا ہے۔ مقابلہ سخت ہے براہ کرم کامیابی کے لئے احباب دعا فرما کر مشکور فرمادیں۔ (محمد اقبال صدیقی سٹیشن ماسٹر اکال گڑھ)

۴۔ بفضل خدا احباب کی دعاؤں سے میری پریشانی کچھ کچھ دور ہو گئی ہے۔ بقیہ کے لئے مزید دعا کی درخواست ہے۔

ابو الفضل محمود ۳۔ کنال پارک لاہور

مجلس احرار کے تین ۳ نئے علمی انکشاف

(از مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ)

یوں تو احرار مسلمانوں کو جماعت احمدیہ کے خلاف بلاوجہ اکسانے کے لئے غلط اور بے سروپا اعتراضات کرتے ہی رہتے ہیں اور سادہ لوح مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو بھڑکانے کے لئے نت نئے جھوٹ تراشتے رہتے ہیں۔ لیکن بہت کم دیکھا گیا ہے کہ جماعت احمدیہ کے عقائد جو دراصل عین اسلامی عقائد ہیں کو جھٹلانے کے لئے علماء احرار نے کبھی علمی یا عقلی دلائل کی طرف جھکنے کی زحمت گوارا فرمائی ہو۔ گویا جس طرح ان کے "امیر شریعت" شریعت کے تابع نہیں بلکہ نعوذ باللہ متبوع اور اس پر حاکم و امیر ہیں۔ اسی طرح لیڈرانِ احرار جو مذہبی میدان میں لوگوں کے جذبات پر کھیلنے کے شاہسوار ہیں۔ اپنے تئیں تمام مسائل کے حل میں علمی و عقلی دلائل سے بالا اور ارفع اور بے نیاز سمجھتے ہیں اور عقل و انصاف اور راستبازی کو ہمیشہ جذبات اور اشتعال کے تابع سمجھتے ہیں۔

مجلس احرار کے ترجمان آزاد مورخہ ۱۵ جنوری کے پرچہ میں احرار کانفرنس منعقدہ منٹگمری کی مفصل روئیداد چھپی ہے جسے پڑھ کر میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔ اس میں مسئلہ نبوت کے بارہ میں احراری لیڈروں کے بیان کردہ تین زبردست اور ناقابلِ تردید دلائل افادۂ عام کے لئے بحروفِ جلی شائع کئے گئے ہیں جنہیں پڑھ کر ایک متلاشیٔ حق کی طبیعت نہ صرف سیر ہو جاتی ہے۔ بلکہ وہ خداوندانِ مجلس احرار کی مانند حقیقت سے بے نیاز ہو کر سر دھننے لگتا ہے اور منطق و فلسفہ کی کسی کتاب کا محتاج نہیں رہتا۔ یوں تو احرار کانفرنس کی روئیداد کا ایک ایک لفظ دلچسپ اور سبق آموز ہے۔ لیکن بخوف طوالت میں صرف ان ہی تین دلائل یا علمی انکشافات پر اکتفا کرتا ہوں۔ جو اخبار آزاد میں نہایت موٹے اور جلی حروف میں نمایاں طور پر شائع کئے گئے ہیں۔ تاکہ ناظرین کی توجہ جذب کر کے انہیں ورطۂ حیرت میں ڈال سکیں۔ اور علم دوست احباب کو احرار کی علمی فرومایگی کا شکوہ باقی نہ رہے۔

کانفرنس مذکور کا خطبہ صدارت سید فیض الحسن صاحب آلو مہاری نے پڑھا۔ جس میں انہوں نے لمبی چوڑی تمہید کے بعد فرمایا

"وہ کہتے ہیں نبوت رحمت ہے میں کہتا ہوں بارش بھی رحمت ہے۔ لیکن اگر تھمنے میں نہ آئے۔ تو زحمت ہے۔ سورج کی دھوپ بھی رحمت ہے لیکن اگر بند ہونے میں نہ آئے تو زحمت ہے۔ اسی طرح نبوت جو رحمت ہے بند ہونے میں نہ آئے تو زحمت ہے"

(اخبار آزاد مورخہ ۱۵ جنوری صفحہ اول بحروف جلی)

شاہ صاحب موصوف نے بات تو نہایت معقول کی لیکن افسوس زحمت کی مثالیں گنانے میں ذرا بخل سے کام لے گئے۔ اگر لگے ہاتھوں یہ بھی فرما دیتے کہ "اللہ کا رب بھی رحمت ہے۔ لیکن اگر ختم ہونے میں نہ آئے تو زحمت ہے۔ اللہ کا فضل بھی رحمت ہے لیکن اگر بند ہونے میں نہ آئے تو زحمت ہے" تو مسئلہ اجرائے نبوت آئندہ کسی تردید کا محتاج ہی نہ رہتا شاہ صاحب موصوف کی منطق میں بوجہ تنگی وقت جو کمی رہ گئی تھی وہ ایک دوسرے احراری لیڈر مولوی احسان احمد صاحب شجاع آبادی کے اچھوتے طرزِ استدلال سے پوری ہو گئی۔ آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا "اگر قائدِ اعظم کے بعد کوئی قائدِ اعظم نہیں بن سکتا۔ تو خاتم النبیین کے بعد کوئی نبی نہیں بن سکتا" (اخبار آزاد مورخہ ۱۵ جنوری صفحہ اول بحروف جلی) سبحان اللہ کیسی میخ کی طرح دل میں گڑ جانے والی دلیل ہے جو لاجواب ہونے کے علاوہ کسی آیت یا حدیث کے حوالہ کی محتاج بھی نہیں۔ مولانا نے علماء جماعت احمدیہ کو ایسے آڑے ہاتھوں لیا کہ ان کے لئے کوئی راہ فرار چھوڑی ہی نہیں۔ اسے کہتے ہیں منطق اگر آپ خدانخواستہ یوں کہہ دیتے "اگر قائدِ اعظم کے بعد کوئی قائد نہیں بن سکتا تو خاتم النبیین کے بعد کوئی نبی نہیں بن سکتا" تو "مرزائی" علماء جھٹ کہہ دیتے کہ یہ غلط ہے۔ حضرت قائدِ اعظم کے بعد خواجہ ناظم الدین صاحب یا خان لیاقت علیخاں صاحب قائد ہیں اس سے مولانا کی دلیل بے کار ہو جاتی۔ یا اگر مولانا کے منہ سے یوں نکل جاتا کہ "اگر قائدِ اعظم کے بعد کوئی قائدِ اعظم نہیں بن سکتا تو خاتم النبیین کے بعد کوئی خاتم النبیین نہیں بن سکتا" تو "مرزائی" علماء ذرا بیباکانہ اٹھ کر صاحب یہ ہمیں بھی مسلم ہے حضرت خاتم النبیین کے بعد کوئی خاتم النبیین نہیں بن سکتا اور اس طرح سے وہ مولانا کے استدلال کی زد سے بچ جاتے۔ لیکن مولانا نے تو حد کر دی۔ ایسا منطقی معمہ چھوڑ کر پڑھنے سننے والوں کو لاجواب کر دیا شاید اس عدیم النظیر کانفرنس کی ساری کارروائی تشنۂ تکمیل ہی رہتی اگر امیرِ شریعت لب کشائی نہ فرماتے۔ آپ جو کل سے جماعت احمدیہ پر علماء احرار کی علمی بارش کی وجہ سے سائبان کے نیچے اپنی باری کے لئے انتظار فرما رہے تھے۔ ذرا جلسہ احرار کا مطلع صاف ہوتے ہی اٹھے اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام پر شعلے کی طرح لپکے اور دھوئیں کی طرح پیچ و تاب کھا کر تلملانے لگے۔ آپ نے اٹھتے ہی فرمایا

"یہ بحث جو آپ کل سے سن رہے ہیں کہ غلام احمد (علیہ السلام) سچا تھا۔ جھوٹا تھا۔ مہدی تھا نہیں تھا ایسا تھا ویسا تھا۔ گڑ کا تھا کا ڈھیلہ تھا۔ یہ سب بحث بے سود اور لاحاصل ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر غلام احمد (علیہ السلام) سچا نبی بھی ہو۔ تو کیا ہم مان لیں گے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ اگر رسول اللہ کی بیٹی فاطمۃ الزہرا بھی نبوت کا دعویٰ کرتی تو ہم ہرگز نہ مانتے۔ اگر حضرت علیؓ بھی نبوت کا دعویٰ کرتے تو ہم ہرگز نہ مانتے" اخبار آزاد ۱۵ جنوری

انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مولوی عطاء اللہ صاحب بخاری کی یہ صاف گوئی جو دراصل آیت کریمہ یٰحسرۃً علی العباد ما یأتیہم من رسولٍ الا کانوا بہ یستہزءون کی زندہ و عملی تفسیر ہے محتاج تبصرہ نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے تو قرآن حکیم میں بنی نوع انسان کو بار بار تلقین فرمائی۔ کہ جب تم میں کوئی مامور یا پیامبر مبعوث ہو۔ تو فوراً اس پر ایمان لے آؤ اور جو لوگ ایمان نہ لائیں۔ ان پر افسوس کا اظہار فرمائے لیکن احرار کے امیر شریعت ہیں کہ خدا تعالیٰ کے کسی حکم کی اتباع ضروری نہیں سمجھتے۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ کسی مدعیٔ نبوت کی سچائی کو پرکھنے میں انسان قاصر رہے۔ لیکن اگر اس کی سچائی واضح ہو جائے تو ہر انسان کا فرض ہے کہ ایمان لے آئے لیکن امیر شریعت فرماتے ہیں کہ اب اگر سچا نبی بھی آئے تو بھی ہم ہرگز نہ مانیں گے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

انتقاد احمدی جنتری سنہ ۱۹۵۰ء

میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کی یہ احمدی جنتری تینتیس ۳۳ سال سے برابر چھپتی ہے تیس سال تک قادیان سے شائع ہوتی رہی اور اب تین سال سے لاہور پاکستان سے نکلتی ہے۔ اس میں عموماً احمدیہ سلسلہ کے تبلیغی مضامین شائع کئے جاتے ہیں۔ جو اپنوں اور غیروں دونوں کے لئے دلچسپی اور ہدایت و نجات کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ تقسیم کرنے کے لئے یہ تبلیغی ٹریکٹ کا کام دیتی ہے۔ قیمت ۲ر اور ایک روپیہ کی چھ ۶ جنتریاں پتہ ذیل سے منگائیں۔

محمد یامین تاجر کتب آف قادیان شاد باغ $\frac{28}{B}$ مصری شاہ لاہور

دعائے نعم البدل

میری بچی "امتہ المومن" بعمر سات ماہ ۲۱ فروری ۱۹۵۰ء کو چند روز کی علالت کے بعد اس دارفانی سے رحلت کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ مکرم خواجہ غلام نبی صاحب سابق ایڈیٹر الفضل کی نواسی تھی۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرما دیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کی ماں وجو ایک لمبے عرصہ سے دل کی بیماری میں مبتلا ہے، کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور تیقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ محمد شفیع سلیم واقف زندگی (ربوہ)

اشتہار بنام عوام الناس برائے آگاہی ہر خاص و عام

بعدالت جناب شیخ فاروق احمد صاحب پی سی ایس سب جج بہادر درجہ اول۔ لاہور

متفرق درخواست ۶۳ بابت سال ۱۹۵۰ء

مسماۃ تاج بی بی۔ معراج بی بی۔ راج بی بی۔ عطا محمد نابالغان بر فاقت مسماۃ فضل بی بی والدہ حقیقی خود۔ مسماۃ فضل بی بی بیوہ عزیز بخش ساکنان لاہور ذبیح ناتھ سٹریٹ ۱۴ نیو انار کلی لاہور — سائلان

بنام

میاں کریم بخش ولد میاں محمد اسمٰعیل سکنہ لاہور نیو انار کلی محمد لوٹا ولد غلام محمد سکنہ گلی نمبر ۱ ڈگلس پورہ لائل پور

مسماۃ جیوی بیوہ غلام محمد سکنہ گلی نمبر ۱ ڈگلس پورہ لائل پور (مسئول علیہم)

درخواست حصول سرٹیفکیٹ جانشینی بنسبت ترکہ عزیز بخش متوفی بقدر ۸۱۱/۵/۶ روپیہ علاوہ سود جس میں نصف سائلان کا ہے۔ اور نصف حصہ مسئول علیہ میاں کریم بخش کا ہے۔

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ سائلان متذکرہ بالا نے درخواست حصول سرٹیفکیٹ جانشینی بنسبت ترکہ عزیز بخش متوفی بقدر ۸۱۱/۵/۶ روپیہ علاوہ سود جس میں نصف حصہ سائلان کا ہے۔ اور نصف حصہ مسئول علیہ میاں کریم بخش کا ہے۔ عدالت ہذا میں دی ہے جس کی سماعت کے لئے تاریخ پیشی ۱۳/۳/۵۰ مقرر کی گئی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جس کسی کو کوئی اعتراض سائلان کے مطالبہ سرٹیفکیٹ جانشینی پر ہو تاریخ مقررہ ۱۳/۳/۵۰ بوقت ۱۰ بجے اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا ہو کر پیروی کریں۔

آج بتاریخ ۲۱ فروری ۱۹۵۰ء بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم ....

مہر عدالت ....

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت شیخ محمد اکبر صاحب بی اے (آنرز) ایل ایل بی۔ پی۔ سی۔ ایس سب جج بہادر ضلع شیخوپورہ

دعویٰ دیوانی نمبر ۱۹۴ ۱۹۴۹ء

مسماۃ کرم نشان زوجہ مراد قوم راجپوت ساکن چک علی بشمولہ میرو وال تحصیل شاہدرہ بذریعہ مراد علی مختار عام ولد نواب خان قوم راجپوت ساکن چک علی بشمولہ میرو وال تحصیل شیخوپورہ

بنام

مسماۃ عمر نشان بیوہ محمد اکبر محمد اشرف ولد چوہدری عنایت اللہ خان۔ محمد خان ولد فتح خان اقوام راجپوت ساکنان موضع چک علی بشمولہ موضع میرو وال تحصیل شاہدرہ

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیان مدعا علیہم مذکوران تعمیل سمن سے دیدہ و دانستہ گریز کرتے ہیں اور روپوش ہے۔ لہٰذا اشتہار ہذا بنام مدعا علیہم مذکوران جاری کیا جاتا ہے کہ اگر مدعا علیہم مذکوران تاریخ ۱۴/۳/۵۰ کو بمقام شیخوپورہ حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئے گی۔ آج بتاریخ ۲۰/۲/۵۰ ماہ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم ....

مہر عدالت ....

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب مرزا عبداللہ جان صاحب منیر سب جج بہادر مردان!

۱/۷ سال ۱۹۵۰ء

گلاب خان ولد زر داد ساکن ننگا تھانہ توت بابی تحصیل مردان — ڈگریدار

بنام

فرم میسرز جانون شاہ۔ جگناتھ کوہلی مرچنٹس اینڈ کمیشن ایجنٹس توت بابی حال انڈین ڈومینین ہندوستان کسٹوڈین جائداد اہل ہنود مردان

اجرائی زر ڈگری ۱۸۱۹/۱۲/۵

اشتہار بنام فرم میسرز جانون شاہ جگن ناتھ کوہلی مرچنٹس اینڈ کمیشن ایجنٹس توت بابی حال انڈین ڈومینین ہندوستان مقدمہ بالا میں ڈگریدار نے اجراء کرا کے استدعا قرقی نیلامی ایک عدد مکان آباد معہ چھ عدد دوکانات واقعہ توت بابی و بذریعہ قرقی زیر امانت نزد کسٹوڈین صاحب مردان عدالت ہذا میں گذرانی ہے۔ چونکہ مدعویان انڈین ڈومینین ہندوستان میں ہے۔ اس کی تعمیل معمولی طریقہ پر بھی مشکل ہے۔ سلئے بذریعہ اشتہار ہذا فرم مدعویان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بتاریخ ۳/۵۰ بوقت ۹ بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً یا مختار نامہ حاضر عدالت ہو کر برائے جواب دہی مقدمہ ہذا کرو بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۲۵/۲/۵۰

دستخط حاکم ....

مہر عدالت ....

اجلاس جناب ملک محمد حمید صاحب پی سی ایس اسسٹنٹ کلکٹر بہادر ضلع گجرات با اختیارات کلکٹر

محمد الدین و راجہ پسران عمرا۔ غلام محمد ولد داون ومولو ولد امیرا اقوام جٹ سکنہ ساہدو کے تحصیل و ضلع گجرات

بنام۔ سردار سنگھ و امر سنگھ پسران نہال سنگھ۔ آتما رام کا نشی رام گوکل چند۔ دہری سنگھ پسران رلدو ول منوہر سنگھ دکر شن سنگھ پسران امر سنگھ اقوام اروڑہ سکنہ ساہدو کے تحصیل گجرات رام سنگھ ولد رلدو ول اقوام اروڑہ سکنہ ساہدو کی تحصیل گجرات

دعویٰ واگذاری اراضی مرہونہ درقبہ موضع ساہدو کی تحصیل گجرات مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کر کے چلا گیا ہوا ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر انہیں کسی قسم کا کوئی عذر ہو تو مورخہ ۱۱/۳/۵۰ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۲۱/۲/۵۰

دستخط حاکم ....

مہر عدالت ....

وقف جدید تحریک صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے انعامات

انگریزی و اُردو میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ایکسپیلر مین کی ضرورت

"گوجرہ آئل فیکٹری کیلئے ایک قابل اور ٹرینڈ EX Fellermann ایکسپیلر مین کی ضرورت ہے جو ۶۰ ہارس پاور کا انجن چلا سکتے ہوں اور تیل Refining کے کام میں بھی مہارت رکھتے ہوں۔ تنخواہ ۱۲۰/- روپیہ ماہوار علاوہ کمیشن کے ہوگی درخواستیں بنام منیجر سندھ ویجی ٹیبل آئلز کمپنی گوجرہ یکم مارچ تک آجانی چاہئیں"۔

اعلیٰ عطر

امپیریل کیمیکل کمپنی کے تیار کردہ بہترین ولایتی عطر

خس

شامی۔ ایوپون۔ مونا۔ لشاط میر میال۔ فلورا جو فی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ہماری اپنی مصنوعات اعلیٰ قسم کے دیسی عطر چنبیلی گلاب۔ شمامہ۔ شیراز۔ حنا۔ خس۔ عنبر۔ گل۔ شبو۔ گل سوسن نرگس۔ شہلا۔ اعرابی۔ نیلوفر۔ بنفشہ قیمت پانچ روپے اور دس روپیہ فی تولہ۔ چنبیلی۔ گلاب۔ گل شبو۔ بہترین قسم۔ بیس روپے فی تولہ تک

ایسٹرن پرفیومری کمپنی ربوہ ضلع جھنگ

دواخانہ خدمت خلق

شباکن بخار کو کونین کے بغیر توڑنے والی دوا اور کونین کے نقصانات سے بالکل پاک قیمت مکمل گولی ایک روپیہ آٹھ آنے

شفائی: پرانے بخار جو ہڈیوں میں داخل ہوگئے ہوں اور جگر اور تلی پر اثر ہو گیا ہو شباکن کے ساتھ اس دوائی کا استعمال ہو۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بخار دور ہو جاتا ہے قیمت پچاس گولیاں دو روپیہ

حبوب جگر: جگر کو طاقت دینے اور اس کا فعل درست کرنے کی اور خون پیدا کرنے کی مفید گولیاں۔ بہت سی امراض جگر کے ضعف سے پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت ایک درجن تین آنے

جوشاندہ جگر: جگر کی خرابیوں کا بہترین جوشاندہ ہے۔ جگر کو سدوں سے صاف کر دیتا ہے۔ اور خون کی صفائی میں بہت مفید ہے سستی اور جسم کو ٹوٹتے رہنے کی تکلیف ہو۔ تو سمجھئے جگر خراب ہے۔ قیمت ایک خوراک دو آنے۔

ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (پاکستان)

سرمہ مبارک جملہ امراض چشم کیلئے مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے ۸ آنے۔ تریاق اکھرا سرمہ مبارک منجن لین پر رسالے مفت منگوائیں۔ دواخانہ نور الدینؓ جودھامل بلڈنگ لاہور

ہندو پاکستان کے اختلافات کو مٹانے میں برطانیہ کو حصہ لینا چاہئیے

لنڈن ۲۸ فروری۔ یہ بتاتے ہوئے کہ نئے دارالعوام کے سامنے کوئی مسئلہ "ہندو پاکستان کے تعلقات کی خراب حالت" سے زیادہ فوری توجہ کا مستحق نہیں ہوگا۔ "لنڈن ایوننگ اسٹینڈرڈ" نے ایک کالم اداریہ میں اس پر توجہ کی ضرورت کی وضاحت کی ہے۔ اسٹینڈرڈ کا کہنا ہے کہ یہ توجہ اس لئے ضروری نہیں ہے کہ برطانیہ کسی ایک فریق کی جانبداری کر سکے بلکہ اس لئے کہ وہ اپنی مخصوص اخلاقی اور سیاسی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہوتے ہوئے ثالثی پر آمادہ ہو اور ایک اچھے ہمسایہ کی طرح جرأت کے ساتھ آگے بڑھ کر مشرقی دنیا میں جمہوریت کے دو مساوی ستون اور اچھے دوست کے صحیح رابطے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان قائم کرا سکے۔ (استار)

شامی مشن کا عزم مصر

دمشق ۲۸ فروری۔ مصر اور شام کے درمیان جس تجارتی معاہدہ پر اصولی طور پر تصفیہ ہوگیا تھا اس کی تفصیلات پر غور و خوض کرنے کے لئے ایک شامی مشن عنقریب قاہرہ جانے والا ہے۔ قاہرہ کے مذاکرات کے متعلق وزیر اقتصادیات السید معروف الدوالیبی کی پیش کردہ رپورٹ پڑھنے کے بعد وزیر اعظم خالد العظم نے استار کو یہ اطلاع دی۔ السید الدوالیبی نے ان ملکوں میں اپنے دورہ کے دوران میں مصری اور سعودی عرب کے حکام کی مہمان نوازی کی بہت تعریف کی۔ (استار)

گرمانی کراچی روانہ ہوگئے

لنڈن ۲۸ فروری۔ پاکستان کے بغیر متعین سفیر مسٹر ایم اے۔ گرمانی یورپ اور شمالی اور جنوبی امریکہ کے دورے اور حفاظتی کونسل میں بحث کشمیر کی شرکت کے بعد کل لنڈن سے بذریعہ طیارہ عازم کراچی ہوگئے انہوں نے کہا کہ کشمیر کے متعلق موجودہ صورت حال پر تبصرہ قبل از وقت ہوگا۔

آپ نے کہا کہ صرف پاکستان نے ایسے مشورے اور تجویزیں پیش کی تھیں جن کا صحیح اور منصفانہ حل ممکن تھا۔ لیکن پاکستان اور ہندوستان دونوں ہی استصواب رائے کے پابند تھے اور اب اصل ضرورت اس معاہدے پر عمل کرنے کی تھی۔ (استار)

کوالمپور میں ربڑ کی سڑکیں

کوالمپور ۲۷ فروری۔ اگر مقامی طور پر ربڑ کا ذخیرہ کافی مقدار میں خریدا جا سکا تو کوالمپور کی سب سڑی بڑی سڑکوں پر ربڑ کی سطح بن جائے گی۔ میونسپل انجینئر ربڑ کی سطح بچھانے کے پروگرام کے امکانات کی تحقیق کر رہے ہیں۔

مشرق بعید کے حالات پر مانچسٹر کا تبصرہ

لنڈن ۲۸ فروری

جاپان سے صلح کے سمجھوتے کے امکانات پر بحث کرتے ہوئے مانچسٹر گارڈین نے بھی مشرق بعید کی صورت حالات پر اظہار خیالات کیا۔ یہ کہتے ہوئے کہ ابھی جاپان سے صلح کے سمجھوتے کا مسودہ تیار کرنا ممکن نہیں ہوا۔ مانچسٹر گارڈین لکھتا ہے کہ یہ خبر حیران کن نہیں۔ جاپان سے سلوک کا سوال بہت مشکل ہے۔ سمجھوتے کی شرائط کے بارے میں مغربی جمہوریتوں اور روس کے درمیان اتفاق رائے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔

مانچسٹر گارڈین لکھتا ہے کہ یہ خبر حیران کن نہیں۔ جاپان سے سلوک کا سوال بہت مشکل ہے۔ سمجھوتے کی شرائط کے بارے میں مغربی جمہوریتوں اور روس کے درمیان اتفاق رائے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ گارڈین کی رائے ہے کہ ایک ایسی جامع [illegible] ہو جس سے ایشیا کے وطن پرست نوجوان [illegible] ہو۔ جاپان کے بارے میں پالیسی کو بھی اسی جامع پالیسی کا ایک جزو بنانا چاہئیے۔ ایشیا میں اینگلو امریکی پالیسی کا منصوبہ اپنی شکل اختیار کر چکا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ ایشیائی ممالک میں اندرونی واقعات کو طاقت کے ذریعے اپنی مرضی کے سانچے میں ڈھالنے کی کوششیں ترک کر دی گئی ہیں۔ مغربی سامراج کے خاتمے کا مطلب یہی ہے۔ لیکن یہ ہماری پالیسی کی منفی صورت ہے مثبت پہلو یہ ہے کہ معاشی کارروائی اور ثقافتی تعلقات سے ایشیا کی موجودہ غیر کمیونسٹ حکومتوں کو مضبوط کر کے اس قسم کے مواقع کم کر دیئے جائیں کہ ان کا تختہ الٹایا جا سکے۔ (ب۔ ا۔ س)

جنوب مشرقی ایشیا میں چینی جنگ کریں گے؟

لنڈن ۲۸ فروری۔ روسی شاید یہ توقع کر رہے ہیں کہ جنوب مشرقی ایشیا کی مہم کے لئے وہ جنرل اسٹاف مہیا کریں گے۔ اور لڑائی چینیوں کو لڑنی ہوگی مشہور بین الاقوامی مبصر ورنن بارٹلٹ نے کل اس خیال کا اظہار کیا۔ ان کا یہ بھی خیال ہے کہ ہنگ کانگ میں سرگرم روسی سفارت خانہ چینی روسی عزائم کے لئے اعصابی مرکز کا کام کرے گا۔ لیکن بارٹلٹ کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر یہ انتظام زیادہ عرصہ تک اہل چین کو پسند آیا تو انہیں بہت حیرت ہوگی۔ انہوں نے یہ خیال بھی ظاہر کیا کہ جنوب مشرقی ایشیا میں شورش پیدا کرنے کی جس قدر ہمت افزائی روسی کریں گے۔ اسی قدر خود چین میں قومیت کا جذبہ ترقی کرتا جائے گا۔ (استار)

بہاولپور میں انکم ٹیکس کی نئی شرحیں

بغداد الجدید ۲۸ فروری۔ حکومت میونسپل اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے ٹھیکہ داروں سے جو انکم ٹیکس لیا جاتا ہے۔ حکومت بہاولپور نے اس میں ۱۵ پائی فی روپیہ کی تخفیف کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نئی شرح کے تحت اب بل کی پوری رقم کے ۱/۲ ۲ فیصدی حصہ پر ۲۰ پائی فی روپیہ کی بجائے ۵ پائی فی روپیہ ٹیکس لیا جائے گا۔ (استار)

عرب سوالات کے متعلق مصری رویہ

بیروت ۲۸ فروری۔ عرب ممالک میں متعینہ مصری نمائندوں کی کانفرنس ختم ہونے کے بعد لبنان کی وزارت خارجہ نے لبنانی وزیر مختار متعینہ قاہرہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ بعض عرب سوالات کے متعلق مصری حکومت کے رویہ کی تفصیلی رپورٹ پیش کرے اسی وزارت نے بغداد میں اپنے وزیر مختار سے مصری نمائندوں کی کانفرنس کے متعلق عراقی رویہ کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ (استار)

شام کیلئے مصری چاول کے بیج

دمشق ۲۸ فروری۔ شام کی زراعتی وزارت نے شامی کسانوں میں تقسیم کرنے کے لئے مصری چاول کے بیجوں کی کچھ مقدار درآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بیجوں کی خریداری کی گفت و شنید کرنے کے لئے ایک مشن عنقریب ہی مصر جائے گا۔ اور وہ بیجوں کو مصر بھیجنے کا بھی بندوبست کرے گا۔ (استار)

انڈونیشی نمائندہ رنگون میں

رنگون ۲۸ فروری۔ ڈاکٹر سوبینڈر سانو ہندوستان سے یہاں پہنچے ہیں۔ آپ کے اور برمی وزارت خارجہ کے درمیان گفت و شنید کے دوران میں انڈونیشیا اور برما کے درمیان سفارتی نمائندوں کے تبادلہ کے سوال پر غور و خوض کیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر سوبینڈر سانو جو یہاں مختصر مدت کیلئے آئے ہوئے ہیں۔ کچھ عرصہ تک ہندوستان اور برما دونوں ملکوں میں انڈونیشی سفیر کی حیثیت سے کام کریں گے (استار)

دمشق ۲۸ فروری۔ دونو دارالحکومتوں (دمشق اور ماسکو) کے درمیان ٹیلیفون کا سلسلہ قائم کرنے کیلئے شام اور روس کے درمیان مذاکرات ہو رہے ہیں۔ (استار)

برٹش کونسل کی جانب سے پاکستانیوں کو وظیفے

کراچی ۲۸ فروری۔ برٹش کونسل نے اعلان کیا ہے کہ مستند پاکستانیوں کی برطانیہ میں تعلیم کے لئے چند وظیفے دیئے جائیں گے۔ ان وظیفوں کی مدت دس ماہ یعنی ایک تعلیمی سال ہوگی۔ اور جن لوگوں کو یہ وظیفے ملیں گے ان [illegible] برطانیہ کے سفر کے اخراجات اور ایک منظور شدہ نصاب کی تعلیم کی فیس کے اخراجات دیئے جائیں گے۔ نیز قیام و طعام اور لباس کے ماہانہ اخراجات ملیں گے۔ ان وظیفوں کے لئے وہ لوگ درخواست دے سکتے ہیں جن کے پاس ڈاکٹری جراحی۔ تعلیم۔ زراعت۔ انجینئری یا سائنس کی ڈگریاں ہوں۔ رجسٹرڈ نرسیں بھی درخواست دے سکتی ہیں۔ ممکن ہے کہ فن دباغت اور جوٹ ٹیکنالوجی کی تربیت دینے کے انتظامات بھی ہوں گے۔ ایک عمدہ یونیورسٹی کی ڈگری کا ہونا ضروری ہے عمر ۲۳ سال سے ۳۰ سال تک ہونی چاہئیے۔

امیدواروں کو درخواستیں معہ اپنی تعلیم، لیاقت اور موجودہ پیشے کی تفاصیل کے اور تین تازہ صداقت ناموں کے ہمراہ جن میں اگر ممکن ہو سکے تو ایک اس یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا ہو جس کا امیدوار گریجویٹ ہے اور ایک موجودہ افسر کا ہو۔ مندرجہ ذیل پتوں میں سے کسی پر فوراً بھیجنی چاہئیں۔ درخواستیں یکم مارچ ۱۹۵۰ء سے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔

دی ریپریزینٹیٹو۔ دی برٹش کونسل ان پاکستان
۱۰-۱ سرنگاتھن بلڈنگ۔ رام باغ روڈ۔ کراچی۔

پنجاب اور صوبہ سرحد کے باشندوں کے لئے۔
دی ریجنل ریپریزینٹیٹو آف دی برٹش کونسل
نمبر ۸ فلیٹیز ہوٹل لاہور۔ برجمو ۴۴ ا

عنقریب پرسنل انٹرویو کئے جائیں گے اور منتخب امیدواروں کو ان کے مقام اور وقت کی اطلاع دیدی جائے گی۔

سیٹھ محمد اعظم صاحب کی والدہ کی وفات

حیدرآباد دکن سے اطلاع ملی ہے کہ سیٹھ محمد غوث صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی اہلیہ اور سیٹھ محمد اعظم صاحب کی والدہ صاحبہ کا انتقال ہوگیا ہے۔ مرحومہ بلڈ پریشر سے بیمار تھیں۔ اور آخری ایام میں جسم کے مختلف حصوں میں گینگرین کے آثار بھی پیدا ہوگئے تھے اور وفات سے چند دن پہلے وہ قریباً مسلسل بیہوش رہیں سیٹھ محمد غوث صاحب مرحوم نہایت مخلص بزرگ تھے اور اب ان کے صاحبزادے سیٹھ محمد اعظم صاحب اور دوسرے بچے خدا کے فضل سے بہت مخلص ہیں۔ سیٹھ محمد اعظم صاحب کی درخواست ہے کہ احباب ان کی والدہ مرحومہ رضی اللہ عنہا کا جنازہ پڑھ کر ممنون فرمائیں۔ مرحومہ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ کی ساس تھیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ رتن باغ لاہور ۲۸-۲-۵۰